سوال

حرام کام کے وقوع سے خوفزدہ کا تعلیم کے سبب سے شادی میں تاخیر کرنے کا حکم

جواب

الحمد للہ.

اس اللہ رب العزت کی تعریف اور شکر ہے جس نے آپ کو دین اسلام قبول کرنے کی توفیق عطا فرمائی ، اور آپ پر یہ عظیم نعمت کی ہم اللہ تعالی سے آپ کی ثابت قدمی کے لیے دعا گو ہیں ، آپ پر یہ بھی اللہ تعالی کی نعمتوں میں سے ایک نعمت ہے کہ اسلام سے پہلے جو بھی گناہ ہیں وہ اسلام قبول کرنے کے بع

منگنی اور شادی کے بارہ میں ہماری آپ اور اس نواجوان کو یہی نصیحت ہے کہ جتنی جلدی ممکن ہو سکے آپ شادی کرلیں اور خاص کر جب آپ کو حرام میں پڑنے کا خدشہ ہے ، تو اس حالت میں تو شادی تعلیم پر بھی مقدم ہوگی ، اور پھر جب آپ دونوں کی رغبت بھی یہی ہے ، اس لیے نوجوان کو چاہیے کہ وہ اپ

اور انہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان یاد دلائے :

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نوجوانوں کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا :

(اے نوجوانوں کی جماعت تم میں سے جو بھی شادی کرنے کی استطاعت رکھتا ہوا سے چاہیے کہ وہ شادی کرے ، اس لیے کہ وہ آنکھوں کو نیچا کرتی ہے اور شرمگاہ کی محافظ ہے ، اور جس میں شادی کرنے کی طاقت نہیں اسے روزے رکھنے چاہییں کیونکہ روزے اس کے لیے ڈھال ہیں) صحیح بخاری حدیث نمبر (5065) صحیح م

سلم (1341/9) ۔

اور اس کے لیے یہ بھی کافی ہے کہ ابھی آپ شرعی طور پر جس میں پوری شرعی شروط اور گواہوں کی موجودگی میں عقد نکاح پر ہی اکتفاء کرلیں اور رخصتی اور ولیمہ کو مؤخر کرلیں ، اس لیے کہ عقد نکاح کی بنا پر آپ دونوں خاوند اور بیوی بن جائیں گے جس سے آپ کے لیے خلوت وغیرہ جائز ہوگی ۔

اگر ایسا ہو جائے تو یہ بہتر ہے ، اور اگر پھر بھی اس کے گھر والے انکار پر مصر ہوں اور اس نوجوان کو حرام کام میں پڑنے کا خدشہ ہو تو اس پر واجب ہے کہ اس میں اگر اتنی استطاعت ہو تو اس پر شادی کرنا واجب ہے چاہے اس میں وہ اپنے والدین کی اجازت نہ بھی حاصل کرے ، اور اسے اپنے گھر والوں کو حتی ا

اور فتنے اور شھوات والی اشیاء سے اجتناب کرتے ہوئے دور رہیں ، حتی کہ اللہ تعالی آپ دونوں کو بھلائی اور خیر پر جمع کردے ، اور اگر ایسا نہیں کر سکتیں تو پھر آپ کے شرعی ولی پر ضروری ہے کہ وہ کوئی اور نیک اور صالح شخص تلاش کرکے آپ کی شادی کردے تاکہ آپ حرام کام میں پڑنے سے بچیں ۔

یہاں پر ایک تنبیہ کرنا ضروری ہے کہ جب تمہاری شرعی طور پر منگنی ہو چکی ہو تو اس وجہ سے آپ دونوں کا آپس میں خلوت میں بیٹھنا یا ایک دوسرے سے لمس کرنا اور اکٹھے گھومنے کے لیے نکلنا یا پھر بغیر کسی ضرورت کے بات چیت کرنا جائز نہیں کیونکہ آپ کا عقد نکاح نہیں ہوا اور ایک دوسرے سے اجنبی

آپ عقد نکاح کی شروط دیکھنے کے لیے سوال نمبر (2127) کے جواب کا مطالعہ کریں ۔

ہم اللہ تعالی سے دعا گو ہیں کہ وہ آپ کے لیے بھلائی اور خیر میں آسانی پیدا فرمائے اور آپ دونوں سے برائی اور فحاشی کو دور رکھے ، آمین ۔

واللہ اعلم .

اسلام سوال وجواب

14090